عقائد و اعمال خراب کر کے اپنی عاقبت بھی بگاڑ لیتے ہیں۔
مصنف سے ان کے عقیدت مندوں کا ایک وسیع حلقہ فیض یاب ہوا۔ وہ جنات وغیرہ کے لیے صورت حالات کے مطابق تعویذ بھی دیتے ہیں' مگر عقائد کی درستی اور نیک اعمال کی تلقین کے ساتھ۔ انھیں یقین کامل ہے کہ "غلط عقائد و اعمال کے اندھیروں میں کتاب و سنت کے صحیح اعمال کے نور سے' اللہ کریم لوگوں کی ہر زمانے میں رہنمائی کرتے ہیں"۔

کتاب دلچسپ ہے۔ جنوں اور عاملین کی جنگیں' جنوں کے کارنامے' پاپوش کفر شکن' قبر سے گزرنے والے کو طمانچہ اور اینٹوں کی بارش وغیرہ' مصنف نے درجنوں واقعات کا تحقیقی انداز میں تجزیہ کر کے کتاب و سنت کی روشنی میں اصل صورت قارئین کے سامنے پیش کی ہے۔ مزید برآں نام نہاد عاملین کے "کاروبار" جہالت اور عقائد کے بگاڑ وغیرہ پر قرآن و احادیث کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ جادو کے بیان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودی کے جادو کا مفصل ذکر' مدنی یہودی جادوگر' ہاروت و ماروت' حلول' کالا علم' نوری علم اور علامہ اقبالؒ کی محفل میں ایک روح کے بلائے جانے کا دلچسپ واقعہ وغیرہ۔

کم علمی' ذہنی پس ماندگی اور جہالت' توہمات کو جنم دیتی ہے اور اس کے گمراہ کن اثرات معاشرے میں سرایت کر جاتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب اصلاح معاشرہ کے لیے بھی مفید ہے۔ کتاب کی طباعت اور ظاہری سراپا عمدہ ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

پاکستان میں بائبل بطور نصاب تعلیم و تدریس ' محمد اسلم رانا۔ ناشر: مکتبہ مرکز تحقیق عیسائیت' ملک پارک' شاہدرہ' لاہور۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۲۵ روپے۔

پاکستان میں اقلیتوں کو عام مسلم شہری حقوق حاصل ہیں۔ ۱۹۸۱ کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں مسیحیوں کی تعداد ۴۲۶' ۱۰' ۱۳ ہے۔ مصنف نے انکشاف کیا ہے کہ قومی اسمبلی کے اقلیتی ممبروں کو "حج کوٹہ" بھی ملتا ہے یعنی بعض عیسائی حضرات سرکاری خرچ پر کرسمس منانے روم جاتے ہیں۔ ایک سال' ایسٹر کے تہوار پر دس عیسائیوں کو ۴ لاکھ ۲۷ ہزار روپے خرچ کر کے روم بھیجا گیا (ص ۶)۔ مصنف کو شکوہ ہے کہ مسیحیوں کے بہت سے مطالبات نامناسب اور جارحانہ ہیں' جیسے= قانون توہین رسالتؐ کی تنسیخ کا مطالبہ وغیرہ۔ اب وہ کہتے ہیں کہ سکولوں میں مسیحی طلبا کے لیے "اسلامیات لازمی" کے متبادل کے طور پر' بائبل کو نصاب میں شامل کیا جائے اور ہر اسکول میں ایک مسیحی استاد مقرر کیا جائے۔ اس سلسلے میں انھوں نے لاہور کی عدالت عالیہ میں ایک درخواست (رٹ) گزاری ہے۔ قواعد کی